یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ

مولانا سید غافر رضوی فلکؔ چھولسی

یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
آپ کے در پہ جھکتے ہیں شاہ و گدا　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
اے امام رضا اے انیس نفوس　　اے ضیائے الٰہی اے شمس شموس
دور تاریک میں نور کردیں عطا　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
ہم مصیبت میں ہیں اے امام غریب　　ہر بلا سے ہو مولا رہائی نصیب
میرے حاجت روا میرے معجز نما　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
ہر طرف سے وباوں کی یلغار ہے　　سانس لینا فضاؤں میں دشوار ہے
اب ہمیں ہے فقط آپ کا آسرا　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
ہم جہاں کے مصائب سے گھبرائے ہیں　　آپ کے در پہ دامن کو پھیلائے ہیں
مشکلیں دور ہوں، ابن مشکل کشا　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
آپ کے در نے فطرس کو پر دے دیئے　　جتنے بے گھر تھے ان سب کو گھر دے دیئے
بے ٹھکانہ ہیں ہم، ہو ٹھکانہ عطا　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
جن کے ذمہ جہاں بھر کے جو قرض ہیں　　جن پہ اولاد کی شادیاں فرض ہیں

ان غریبوں پہ نظر کرم ہو ذرا　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
جن کی قسمت میں اولاد آئی نہیں　　جن کی معقول روزی کمائی نہیں
غیب کی کنجیاں ان کو کردیں عطا　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
ہو کرم آپ کا میری تقدیر پہ　　عمر گزرے حرم کی ہی جاگیر پہ
آپ کو آپ کے جد کا ہے واسطہ　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
ہو مقدر مرا آپ کی نوکری　　مجھ کو کردیں عطا دولت آگہی
کم سے کم دے دیں صدقہ ہی معروف کا　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ
اپنی قسمت کو ایسے بنائے فلکؔ　　آپ کے در پہ سر کو جھکائے فلکؔ
سرفرازی کا ہے بس یہی راستہ　　یا امام ہدیٰ یا امام رضاؑ